Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر L ۵۲۵۳

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۱۵ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۵۰ہش ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

فلو کی تکلیف ابھی ہے البتہ بخار میں کچھ کمی ہے ٹمپریچر اب ۱۰۰ ہے ۔ بے چینی بھی ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۳۰ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے آج صبح فرمایا ہے :-

کل پسلی میں درد کی تکلیف زیادہ رہی

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۲۹ نبوت (بروز جمعۃ المبارک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج علالت کے باعث نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہ لا سکے ۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جمعہ کی نماز مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی ۔

خطبہ جمعہ میں محترم مولانا صاحب نے سورۃ الکوثر کی تفسیر کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو بالخصوص موجودہ حالات میں اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل دعائیں کرنے اور رضا بالقضاء کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری بشاشت کے ساتھ قربانیاں دینے کی تلقین فرمائی ۔

آپ نے بتایا کہ مکی زندگی میں جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے معدودے چند صحابہؓ کو کفارِ مکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچا رہے تھے وہاں انہوں نے آپ کو نعوذ باللہ ابتر (بے اولاد) بھی کہنا شروع کر دیا تھا ۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ پر سورۃ الکوثر کی آیات نازل کر کے آپ کے ابتر ہونے کی تردید فرمائی اور بتایا کہ ابتر تو آپ کے دشمن ہیں جنہیں روحانی اولاد سے محروم کر دیا گیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کثرت کے ساتھ روحانی اولاد عطا ہونے کی بشارت دی اور فرمایا کہ آپ کی پیروی اور اتباع کی برکت سے آپ کی اُمت میں بکثرت ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو منعم علیہ ہوں گے ۔ خود آپ کی اُمت بھی بلحاظ کثرت تعداد الکوثر کی مصداق ہو گی اور منعم علیہ افرادِ اُمت بھی الکوثر کے مصداق ہوں گے اور آپ کی روحانی ابوت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنیں گے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کی وساطت سے آپ کی اُمت کو کثرت دعاؤں میں مصروف رہنے اور مخالفتوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جانے کی ہدایت فرمائی ۔

خطبہ کے آخر میں محترم مولانا نے اس امر پر زور دیا کہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کرتے ہوئے موجودہ حالات میں دعائیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے چلے جائیں اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے عین مطابق ہمیں اپنے

(باقی صفحہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کے ذریعہ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے

اگر کوئی شخص اس ہمدردی سے کام نہ لے تو سمجھو کہ وہ بہت ہی بڑا بدنصیب ہے

"یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہوتی ہے ۔ اوّل جسمانی ، دوم مالی ۔ تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے جس میں نہ صرف زر ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے ۔ اور اس کا فیض بہت وسیع ہے کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے جبکہ اس میں طاقت بھی ہو مثلاً ایک ناتواں مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے کب اُس کو اُٹھا کر مدد دے سکتا ہے ۔ اسی طرح پر اگر کوئی بے کس و بے بس بے سر و سامان انسان بھوک سے پریشان ہو تو جب تک مال نہ ہو اس کی ہمدردی کیونکر ہو گی ۔ مگر دُعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت ۔ بلکہ جب تک انسان ، انسان ہے وہ دوسرے کے لئے دعا کر سکتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے ۔ اِس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے ۔ اور اگر اس ہمدردی سے کام نہ لے تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے ۔

مَیں نے کہا ہے کہ مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان مجبور ہوتا ہے مگر دعا کے ساتھ ہمدردی میں مجبور نہیں ہوتا ۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے ۔ جس قدر دعا وسیع ہو گی اسی قدر فائدہ دُعا کرنے والے کو ہو گا ۔ اور دعا میں جس قدر بُخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قُرب سے دُور ہوتا جاوے گا ۔ اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت ہی وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے ۔

دوسروں کے لئے دُعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں اُن کی عمر دراز ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عیدالفطر

ایک احمدی کی حقیقی عید اسوقت ہوتی ہے جب اسکی دعائیں قبول ہو کر اس کیلئے روحانی خوشی کے سامان کئے جاتے ہیں

ہمارے لئے حقیقی اور آخری کامیابی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہوجائے اور ہماری حقیر کوششوں کے عظیم نتائج نکالے

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف ہمارے لئے خوشی اور عید کے سامان پیدا کرے بلکہ نوعِ انسان کے لئے بھی حقیقی عید کے سامان پیدا کرے

رضائے الٰہی کے حصول کے بعد ابتلاؤں اور امتحانوں کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ محسوس بھی نہیں ہوتے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ ار اخاء ۱۳۵۳ھ (مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصےٰ ۔ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ پڑھی :۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ: ۱۱۱)

پھر فرمایا :۔

کئی ہفتوں کے بعد چھوٹے بچوں کو مسجد میں شور مچانے کا موقعہ ملا تھا اور انہوں نے اس سے خوب فائدہ اٹھایا ہے۔ احمدی مستورات کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ عید کی نماز میں تو اُن کو شمولیت کی اجازت دی گئی تھی مگر اب وہ جمعہ کی نماز میں جیسا کہ کئی ہفتوں سے ہمارا دستور چلا آرہا ہے، شامل نہیں ہوں گی۔

آج عیدالفطر ہے

اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے یہ عید مبارک کرے۔ آج وہ عید ہے جو ماہ رمضان کے بعد آئی ہے۔ رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں بہت سی عبادتیں اکٹھی کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری عبادات کو قبول کر کے ہمارے لئے حقیقی عید کے سامان پیدا کرے۔

آج عید ہے اور یہ وہ عید ہے جو اس رمضان کے بعد آئی ہے جس میں ہم نے علاوہ اور بہت سی دعاؤں کے اپنے

ملک کے استحکام کے لئے

بھی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان دعاؤں کو بھی قبول کرے اور ہمارے ملک میں بسنے والے پاکستانی شہریوں کے لئے حقیقی عید کے سامان پیدا کرے۔

آج عید ہے اور ہم خوش ہیں کہ دنیا کی نجات کے لئے اور دنیا کی خوشحالی کے لئے اور دنیا کی روحانی خوشیوں کے لئے مہدی علیہ السلام مبعوث ہوئے اور مسیح موعود علیہ السلام کا "روحانی آسمانوں" سے نزول ہوا۔ جس غرض کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے اور جس غرض کے پورا کرنے کے لئے اگرچہ ہم ہر روز ہی دعائیں کرتے ہیں لیکن رمضان کے مہینے میں خصوصاً بہت دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان دعاؤں کو بھی قبول کرے اور جس مقصد کے لئے ہمیں پیدا کیا گیا ہے اور جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے، وہ مقصد بھی پورا ہو اور وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے

جمع ہو کر حقیقی خوشیوں کی وارث بنے۔

عید، عید میں فرق ہوتا ہے۔ یہ فرق بہت سی جہات سے ہوتا ہے۔ ایک عید ہے انفرادی یا خاندانی اور ایک عید ہے اجتماعی یعنی قوم کے لحاظ سے، مملکت کے لحاظ سے اور نوعِ انسانی کی اجتماعی زندگی کے لحاظ سے پھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عید ہوتی ہے محض دُنیوی اور ایک عید ہوتی ہے رُوحانی جس کی ذیل میں حسناتِ دُنیا بھی آجاتی ہیں۔ انفرادی دُنیوی عید بھی ہوتی ہے اور انفرادی رُوحانی عید بھی ہوتی ہے۔ اس لئے اِس مضمون میں جب مَیں دُنیوی عید کہوں گا تو اس سے محض دُنیوی عید مراد ہوگی اور جب مَیں روحانی عید کہوں گا تو اس سے ایسی رُوحانی عید مراد ہوگی جو اپنی ذیل میں حسناتِ دُنیا بھی لئے ہوئے آتی ہے۔

ایک احمدی کی عید

محض دُنیوی عید نہیں ہوتی۔ محض دُنیا کی عید جس میں رُوحانی خوشیاں شامل نہ ہوں یا اُن کے لئے جدّ وجہد نہ ہو یا اُن کے حصول کے لئے دُعائیں نہ ہوں یا اُن کے حصول کے لئے جو دُعائیں کی گئی ہیں وہ قبول نہ ہوں تو ایسی عید ایک احمدی کی عید نہیں ہوتی۔ ایک احمدی کی عید ہے ہی روحانی عید۔ چونکہ ہر احمدی (مومن) نوعِ انسانی کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے اس کی عید حقیقی معنی میں اُس وقت ہوتی ہے جب اللہ تعالےٰ کے حضور اس کی دعائیں قبول ہو کر اس کے لئے رُوحانی خوشیوں کے سامان پیدا کئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ چونکہ بڑا دیالو ہے اس لئے وہ اُس کی ذیل میں حسناتِ دُنیا بھی دے دیتا ہے۔

پس ہماری حقیقی عید اور ہماری حقیقی خوشیاں اس چیز میں ہیں کہ ہمارا ملک خوشحال ہو۔ جس طرح ہم نے اپنے ربّ کریم سے اس کے پیار کو اور اس کی رضا کو اور اس کی جنّتوں کو حاصل کیا ہے اور جس طرح ہماری رُوح اپنے پیدا کرنے والے ربّ کے حضور جُھکی اور اس میں ایک سرور پیدا ہوا اُسی طرح ہمارے مُلک میں بسنے والوں کے لئے بھی

رُوحانی خوشیوں اور سرور کے سامان

پیدا ہوں۔ مگر مہدی معہود علیہ السّلام کی بعثت صرف اس خطّۂ ارض کی خوشحالی کے لئے نہ تھی۔ آپؑ کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ تمام نوعِ انسانی خواہ وہ افریقہ کے جنگلوں میں بسنے والی ہو یا جنوبی و شمالی امریکہ میں بسنے والی ہو، جزائر میں رہنے والی ہو یا ایشیا سے تعلق رکھنے والی ہو، جہاں بھی ہو۔ ہر برّاعظم میں، ہر مُلک اور ہر جزیرے میں بسنے والے انسان کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے رُوحانی خوشیوں اور مسرّتوں کے سامان پیدا کر دے۔ یہ ہے مقصد جماعتِ احمدیّہ کے قیام کا اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پُورا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ سچّے وعدوں والا ہے۔ وہ اپنے وعدوں کو پُورا کرتا ہے۔ اُس نے ہمیں جو بشارتیں دی ہیں وہ ان کے پُورا ہونے کے سامان پیدا کرنے والا ہے۔ اس لئے ہمیں یہ کہا کہ تم خوش ہو جاؤ کیونکہ تمہارے لئے ایسی خوشی کے سامان پیدا کئے جا رہے ہیں کہ جس سے بڑھ کر اور کوئی کامیابی نہیں۔ یہ کامیابی

دُنیوی طاقت کا حصُول

نہیں کیونکہ دُنیوی طاقت (اور اقتدار) سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں، اور نہ اس سے کوئی سروکار ہے اور نہ اس سے مراد وہ اقتدار ہے جس پر آج کا حکمران نازاں ہوتا ہے اور نہ اس سے مراد وہ دُنیوی دولت ہے جس کے پیچھے دُنیا آنکھیں بند کرکے پڑی ہوئی ہے اور جائز و ناجائز کا خیال بھی نہیں رکھتی۔

غرض ہمارے لئے جو حقیقی اور بہترین اور آخری کامیابی ہے وہ یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سے راضی ہو جائے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبول کرے اور وہ اپنی عظیم طاقتوں کے ذریعہ ہماری حقیر کوششوں کے عظیم نتائج نکالے ورنہ (ہم تو) کیا پِدّی اور کیا پِدّی کا شوربہ۔ آج دنیا میں جس قدر انسان بستے ہیں، اُن کے مقابلہ میں عددی لحاظ سے جماعتِ احمدیہ کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔ دُنیا والوں کو دُنیوی طاقتیں حاصل ہوگئیں مثلاً ایٹم بم ہے اور دنیا کی دولتیں ہیں اور زمین کے اندرونی خزانے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے قانون کے مطابق فضاؤں کی تسخیر ہے چنانچہ دُنیا زمین کی گہرائیوں میں بھی اُتری اور اُس سے فائدے حاصل کئے اور آسمانوں کی فضاء میں بھی وہ بلند ہوئی اور وہاں سے بھی انہوں نے فائدے حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن ان کی محرومی اور بڑی سخت اور

خطرناک محرومی کا راز

یہ ہے کہ مخلوق سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش تو کی مگر مخلوق کو پیدا کرنے والے خالق سے مُنہ موڑ لیا اور اس کی طرف توجہ نہ کی اور اس طرح گو اُن کو ملمع شدہ اور عارضی دُنیوی خوشیاں تو مل گئیں لیکن وہ خوشی جو حقیقی خوشی ہے اور وہ خوشی جو اس زندگی سے شروع ہوتی اور ابدالآباد تک قائم رہنے والی ہے، اس سے محروم ہو گئے یعنی وہ خوشیاں اور وہ خوشحالیاں اور وہ مسرتیں جن کا (ورلی زندگی کے) چند سالوں کے ساتھ تعلق نہیں بلکہ جن کا سلسلہ ہمیشہ چلتا رہے گا اُن سے دُنیا محروم ہوتی چلی جا رہی ہے۔

پس ہم خوش ہیں اور ہمارے لئے یہ عید کا دن ہے!

حقیقی عید کا دن!!

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں جو پیار کے وعدے دیئے تھے، وہ اُس نے پُورے کئے۔ ہماری دُعاؤں کو سُنا اور ہمیں تسلّی دی۔ ہمیں اس کی طرف سے بشارتیں عطا ہوئیں۔ ہمیں یہ کہا گیا کہ وہ (اللہ) ہم سے راضی ہے اور ہمیں یہ بتایا گیا کہ خدا تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ آج

ساری دنیا میں اسلام کا غلبہ

جماعتِ احمدیّہ کے ذریعہ مقدّر ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کے خادم ہیں۔ جو اس خدمت میں مزہ ہے وہ دُنیا کی کسی اَور چیز میں نہیں ہے۔ ہم نے بحیثیت جماعت اجتماعی طور پر خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل کیا اور اس کے وعدوں کو اپنی زندگی میں پورا ہوتے دیکھا۔ اُس کے فضل کو آسمان سے بارش کے قطروں کی طرح نازل ہوتے دیکھا اور اس کی رحمت کے جلووں کو اپنی ذات میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ اس طرح محسوس اور مشاہدہ کیا کہ اس کے بعد دنیا کے جو کانٹے صبح و شام چبھتے رہتے ہیں اُن کی طرف ہماری توجہ ہی نہیں ہوتی کیونکہ ہم تو خدا تعالیٰ کے عشق میں مست ہیں اور ان چیزوں کی پرواہ کئے بغیر

شاہراہ غلبۂ اسلام

پر آگے ہی آگے بڑھنے والی قوم ہیں۔ پس جب میں کہتا ہوں کہ آج ہماری عید ہے تو اسی لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ ہمیں حقیقی عید میسر ہے اس لئے ہم خوش ہیں ہماری زبانوں پر خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ خواہ ہم ساری عمر ہر آن اور ہر لحظہ خدا کے حضور جھکے رہیں اور اس کی حمد کے ترانے گاتے رہیں تب بھی ہم اس کا کما حقہٗ شکر ادا نہیں کر سکتے لیکن ایک اور پہلو ہے جو ہمیں یہ احساس دلا رہا ہے کہ وہ آخری خوشی، وہ پوری، کامل اور مکمل عید جو نوع انسانی کے لئے مقدر ہے، وہ ابھی انسان کو نہیں ملی۔ اس کے لئے ابھی قربانیوں کی ضرورت ہے وہ قربانیاں نہ تو آسمان کے فرشتوں نے زمین پر آکر دینی ہیں اور نہ ان لوگوں نے دینی ہیں جنہوں نے اس حقیقت کو ابھی تک پہچانا نہیں۔ یہ ہمارا دعوےٰ ہے آپ کا بھی اور میرا بھی کہ خدا تعالیٰ نے مہدی اور مسیح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور اب ان کے طفیل اور ان کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ ساری دنیا کے لئے

ایک حقیقی عید مقدر ہے

یہی وہ حقیقی عید ہے جس کی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت محمدیہ کو بشارت دی تھی اور یہی حقیقی خوشی ہے جس کا تعلق حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات سے ہے کہ جس کی آسمان نے بھی تعریف کی اور زمین نے بھی۔ جو انسان کا بھی محبوب بنا اور خدا تعالیٰ کا بھی۔ خدا کرے آپ کے جھنڈے تلے تمام بنی نوع انسان جمع ہو جائیں یہ دن نوع انسان کے لئے حقیقی عید کا دن ہو گا۔ یہ دن ضرور آئے گا سوائے چند لوگوں کے جو عشق محمدی کے اس دائرہ سے باہر رہ جائیں گے ان کے علاوہ نوع انسانی اپنی بہت بھاری اکثریت کے ساتھ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

غرض یہ وہ بشارت ہے جو اس میں دی گئی ہے۔ اس بشارت نے ہمارے لئے خوشی کے سامان پیدا کئے۔ ہماری جدوجہد

ہماری کوششیں اور ہماری دعائیں

یہ ہیں کہ جس طرح اس بشارت نے ہمارے لئے خوشی اور عید کے سامان پیدا کئے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ اس بشارت کے پورا کرنے کے بعد نوع انسانی کے لئے بھی حقیقی عید کے سامان پیدا کرے۔ اس غرض کے لئے دوست دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اس کے حضور قربانیاں پیش کریں۔ اس کے لئے خدا کی مخلوق یعنی نوع انسانی سے محبت کرنا سیکھیں اور اس سبق کو کبھی بھولیں نہیں کہ ہمیں کسی سے دشمنی نہیں۔ ہمیں کسی سے نفرت نہیں ہم کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے ہمارے محبوب آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کے سامنے یہ اعلان کیا تھا

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

(الکہف ۱۸: ۱۱۱)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔ اس اعلان کو ہم بھی اپنی زندگیوں میں دہراتے ہیں اور دنیا سے کہتے ہیں کہ بشر ہونے کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کے پیارے بندوں اور ان لوگوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا جنہوں نے ابھی تک خدا تعالیٰ کا پیار حاصل نہیں کیا۔

پس ہمارے دل میں ایک جلن ہے اور ایک تڑپ ہے کہ جس طرح ہم نے

خدا تعالیٰ کی محبت اور پیار

کو حاصل کیا ہے اسی طرح خدا کرے ساری دنیا اس کی محبت اور پیار کو حاصل کرے اور یہی گویا ہمارے لئے عید ہو گی ایک بہت بڑی عید کہ جس کے ذریعہ سارے نوع انسانی کے لئے خوشحالی کے سامان پیدا کئے جائیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جہاں تک ہماری اجتماعی زندگی کا تعلق ہے ہمارے لئے عید نہیں۔ ہمارے لئے عید ہے۔ ہمارے لئے تو ہر روز عید ہے لیکن یہ آج کی عید کا دن جس میں دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں۔ ایک عید جو رمضان کے بعد آتی ہے اور ایک عید جو ہر ہفتہ آتی ہے یعنی جمعہ کی عید۔ پس آج یہ دو عیدیں جمع ہیں۔ ظاہری طور پر دو خوشیاں جمع ہیں۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے روحانی طور پر

دو خوشیوں کے سامان

پیدا کرے ایک وہ خوشی جو جماعت احمدیہ کو بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے بعد ملے گی اور اب بھی مل رہی ہے اور ایک وہ خوشی جو نوع انسانی کو بحیثیت نوع انسانی ملے گی جس میں ہم بھی شریک ہیں۔ خدا کرے یہ خوشی بھی جلد ملے۔ خدا کرے ہماری زندگیوں میں نوع انسانی کو یہ عید نصیب ہو۔ بہرحال جس طرح آج دو عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں اسی طرح خدا کرے دنیا کے لئے بھی، ہمارے لئے بھی، جماعت احمدیہ کے لئے بھی جلد دو عیدیں اکٹھی ہو جائیں

چونکہ ہمارے لئے روحانی طور پر عید ہے اسلئے یہ جو

دنیا کے ابتلاء اور امتحان

ہوتے ہیں دراصل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے بعد ان کی کوئی حقیقت ہی نہیں ہوتی۔ یہ تو ہمیں محسوس ہی نہیں ہوتے ان کی طرف تو ہمیں کوئی توجہ ہی نہیں ہوتی ہمیں غصہ نہیں آتا ہمیں رحم آتا ہے ہمارے دلوں میں نفرت نہیں پیدا ہوتی بلکہ اور زیادہ محبت پیدا ہوتی ہے کہ ہمارے بھائی تکلیف میں ہیں اور حقیقی خوشحالی سے محروم ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو ہمیشہ حقیقی خوشحالی نصیب کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کو بھی وہی حقیقی عید عطا کرے جو ہمارے لئے مقدر ہے۔ اب ہم دعا کر لیتے ہیں

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدیم صوفیاء کی باتیں

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

چوتھی صدی ہجری میں ایک ممتاز صوفی بزرگ امام حضرت ابوبکرؒ بن ابو اسحٰق محمد بن ابراہیم گزرے ہیں جن کا وطن بخارا تھا اور جو اسی شہر میں سپرد خاک ہوئے۔ سن وفات ۳۸۰ھ/۹۹۰ء یا ۳۸۵ھ/۹۹۵ء بتایا جاتا ہے "التعرف لمذھب اھل التصوف" آپ کی مشہور کتاب ہے جس کی نسبت الشیخ شہید سہروردی (المتوفی ۵۸۷ھ) کا یہ قول ہے کہ اگر "تعرف" نہ ہوتی کوئی تصوف کو نہ جان سکتا۔ اس ہزار سالہ قدیم کتاب کا پہلا اردو ترجمہ حال ہی میں "المعارف" گنج بخش روڈ لاہور نے شائع کیا ہے۔ مترجم ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب ہیں۔

"التعرف" کے اس قابل قدر اردو ایڈیشن میں سے بعض قدیم صوفیاء کی چند پُرمعارف باتیں قارئین "الفضل" کی دلچسپی اور اضافۂ معلومات کے لئے حوالۂ قرطاس کی جاتی ہیں۔

صوفی کے معنے

لکھا ہے:۔

"بشر بن الحارث فرماتے ہیں۔ صوفی وہ ہے جس کا دل اللہ کی خاطر پاک و صاف ہو۔۔۔۔۔ ایک اور گروہ کا کہنا ہے کہ انہیں صوفی اس لئے کہا گیا کہ یہ اللہ عزّ و جلّ کے حضور میں پہلی صف میں ہیں اس لئے کہ ان کی ہمتیں بلند ہو کر اللہ کی طرف چلی جاتی ہیں اور یہ اپنے دل سے اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اللہ کے حضور میں اپنے باطن کے ساتھ پیش ہوتے ہیں۔" (ص۲)

ایمان اور اسلام

فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنے ایک شیخ سے ایمان کے متعلق سوال کیا۔ فرمایا ایمان یہ ہے کہ جو دعوت حق تعالیٰ کی طرف سے تجھے دی گئی ہے تو اُسے کلیۃً قبول کرے اور پھر اپنے باطن کی مدد سے اللہ سے پھر جانے کا خیال کلیۃً تجھ سے دُور ہو چکا ہو۔۔۔۔۔ اور بعض نے ایمان اور اسلام کو ایک ہی چیز قرار دیا ہے اور بعض نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور کہا ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص۔ کسی ایک صوفی نے کہا ہے اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان باطن کا۔ ایک نے کہا ہے ایمان تحقیق اور اعتقاد کا نام ہے اور اسلام عاجزی اور تابعداری کا۔ اور بعض کہتے ہیں اسلام ایمان کی تحقیق ہے اور ایمان اسلام کی تصدیق۔" (ص۱۲۵)

علم تصوف کی عظمت و افادیت

"ابوالحسن بن ابوذر اپنی کتاب "منہاج الدین" میں کہتے ہیں کہ لوگوں نے ہمیں شبلیؒ کے یہ اشعار سنائے

عِلْمُ التَّصَوُّفِ عِلْمٌ لَا نَفَادَ لَهُ
عِلْمٌ سَنِيٌّ سَمَاوِيٌّ رَبُوبِيٌّ

علم تصوف وہ علم ہے جو ختم نہیں ہوتا۔ یہ ایک بلند آسمانی اور ربانی علم ہے۔

فِيهِ الْفَوَائِدُ لِلْأَرْبَابِ يَعْرِفُهَا
أَهْلُ الْجَزَالَةِ وَالصُّنْعِ الْخُصُوصِيِّ

اس میں اہل تصوف کے لئے فوائد ہیں۔ جنہیں صرف صاحب رائے اور اس صنعت کے خصوصی لوگ ہی جان سکتے ہیں۔" (ص۱۳۱)

صبر کی حقیقت

(حضرت) سہلؒ فرماتے ہیں:۔ اللہ کی طرف سے کشائش کا منتظر رہنا صبر کہلاتا ہے۔ پھر فرمایا یہی افضل ترین اور بلند ترین عبادت ہے۔ کسی اور کا قول ہے کہ صبر یہ ہے کہ تو صبر کے اندر بھی صبر کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تو صبر کرتے ہوئے بار بار نہ دیکھے کہ بلا کب ٹلتی ہے اور کب کشائش ہوتی ہے۔" (ص۱۴۳)

اخلاص کیا ہے؟

"ابو یعقوب سوسیؒ فرماتے ہیں خالص عمل وہ ہے جس کا فرشتے تک کو پتہ نہ ہو کہ لکھ سکے اور نہ شیطان کو خبر ہو کہ خراب کر سکے اور نہ نفس کو پتہ ہو کہ اس پر فخر کر سکے۔" (ص۱۵۲)

توکل

"کسی بڑے صوفی نے ابراہیم خواص سے کہا تصوف نے تمہیں کہاں تک پہنچایا انہوں نے جواب دیا توکل تک۔" (ص۱۵۶-۱۵۷)

موت کی تیاری

ایک نوجوان صوفی کا ایک عجیب واقعہ اس میں یوں لکھا ہے:۔

"ابوالحسن جو قزاز کے نام سے مشہور ہیں فرماتے ہیں ہم "حج" میں تھے کہ ایک خوبرو نوجوان جس نے دو پھٹے پرانے کپڑے پہن رکھے تھے ہمارے پاس آیا اور ہمیں سلام کیا اور کہا کیا کوئی یہاں صاف ستھری زمین ہے جہاں میں مروں؟ وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس پر تعجب ہوا اور کہا ہاں ہے اور ہم نے قریب ہی ایک چشمے کا پتہ دیا۔ اس نے وہاں جا کر وضو کیا اور جتنی رکعات اللہ کو منظور تھیں اُس نے پڑھیں اس کے بعد ہم نے تھوڑی دیر تک اس کا انتظار کیا اگر وہ نہ آیا لہٰذا ہم اس کے پاس آئے۔ دیکھا تو وہ مرا پڑا تھا۔" (ص۲۵۴)

ے اے لوگو عیش دنیا کو ہرگز فنا نہیں
کیا تم کو خوف مرگ و خیالِ فنا نہیں
سوچو کہ باپ دادے تمہارے کدھر گئے
کس نے بُلا لیا وہ سبھی کیوں گزر گئے
وہ دن بھی ایک دن تمہیں یارو نصیب ہے
خوش مت رہو کہ کوچ کی نوبت قریب ہے

حضرت مسیح موعودؑ اور کتب صوفیاء

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام قدیم صوفیاء کی کتابوں کو بھی غایت درجہ محبت و اُلفت کی نگاہ سے دیکھتے اور بڑے شوق سے ان کا مطالعہ فرماتے تھے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ کی کتاب "فتوح الغیب" کو آپ نے کئی بار پڑھا۔ اسی طرح "مثنوی حضرت مولانا رومؒ" اور "دلائل الخیرات" ان کتابوں میں سے ہیں جن کا آپ نے بکثرت مطالعہ کیا۔ (سیرۃ المہدی جلد ۱ ص۲۱۷)

علاوہ ازیں مکتوبات مجدد الف ثانیؒ، تذکرۃ الاولیاء، کشف المحجوب، فتوحات مکیہ وغیرہ مشہور کتابوں کا جا بجا تذکرہ حضورؑ کے انقلاب انگیز لٹریچر میں ہمیں ملتا ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے ایک بار فرمایا:۔

"صوفیوں کی جو کتابیں ہیں ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں موت کا خیال دامنگیر رہا ہے لیکن مولویوں کے نام سے جو لوگ گزرے ہیں وہ عموماً محجوب رہے ہیں۔ بہت ہی کم جو دراصل وہ بھی فقیر تھے وہ تو اس حجاب سے بچے ہیں ورنہ اہل تصوف سے عموماً الگ رہے ہیں اور ایسے پاکباز لوگوں پر کفر ہی کے فتوے دیتے رہے جو دنیا سے انقطاع کرنے والے تھے۔ صوفی تو ایسے ہیں جیسے ہر وقت کوئی مرنے کو تیار رہتا ہے۔ انکی کتابوں کو پڑھ کر طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ ان سے خوشبو آتی ہے کہ وہ صاحب حال ہیں صاحب قال نہیں۔ اگر فراست صحیحہ ہو تو انسان ان باتوں کو سمجھ لیتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۴ ص۵۳)

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمدٍ وبارک وسلّم انک حمید مجید

اعلان دار القضاء

مکرم محمد ابراہیم صاحب دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲/۹ واقع محلہ باب الابواب رقبہ دس مرلے مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکور میں نے اپنی گرہ سے خرید کیا تھا اور بغرض خاندانی مصلحت کی بنا پر ان کے نام لگوایا تھا۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲/۹ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان

ماہ نومبر، دسمبر کے لئے مطالعہ کی کتاب "لیکچر لاہور" مقرر ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی اس کتاب کو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بذریعہ وی پی منگوا لیں۔ کتاب کی قیمت ۱/۲۵ ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کے بعد امتحان لیں اور نتیجہ سے مرکز کو مطلع فرما دیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب کی جان اور اس کا خلاصہ ــــ دُعا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ نے سورۃ فرقان کی آیت قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ الخ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مذہب کی جان اور اس کا خلاصہ اور اس کی روح اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف دُعا ہی ہے۔ مگر دُعا اس امر کا نام نہیں کہ انسان صرف مونہہ سے ایک بات کہدے اور سمجھے کہ دُعا ہو گئی۔ دعا اللہ تعالیٰ کے حضور پگھل جانے کا نام ہے۔ دُعا ایک موت اختیار کرنے کا نام ہے۔ دعا تذلّل اور انکسار کا مجسم نمونہ بن جانے کا نام ہے۔ جو شخص صرف رسمی طور پر مونہہ سے چند الفاظ دہراتا چلا جاتا ہے اور تذلّل اور انکساری کی حالت اس کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ جس کا دل اور دماغ اور جس کے جسم کا ہر ذرہ دُعا کے وقت محبت کی بجلیوں سے بھر بھرا نہیں رہا ہوتا وہ دُعا سے تمسخر کرتا ہے۔ وہ اپنا وقت ضائع کر کے خدا تعالیٰ کا غضب مول لیتا ہے پس ایسی دعا مت کرو جو تمہارے گلے سے نکل رہی ہو اور تمہارے اندر اس کے مقابل پر کوئی کیفیت پیدا نہ ہو وہ دعا نہیں بلکہ الٰہی قہر کو بھڑکانے کا ایک شیطانی آلہ ہے جب تم دعا کرو تو تمہارا ہر ذرہ خدا تعالیٰ کے جلال کا شاہد ہو۔ تمہارے دماغ کا ہر گوشہ اس کی قدرتوں کو منعکس کر رہا ہو۔ اور تمہارے دل کی ہر کیفیت اس کی عنایتوں کا لطف اٹھا رہی ہو۔ تب اور صرف تب تم دُعا کرنے والے سمجھے جا سکتے ہو۔ یہ کیفیت پیدا ہونی بظاہر مشکل نظر آتی ہے۔ مگر جس شخص کے ایمان کی بنیاد عشق الٰہی پر ہو۔ اس کے لئے اس سے زیادہ آسان اور کوئی شئے نہیں بلکہ اُس کی طبیعت کا یہ کیفیت ایک خاصہ بن جاتی ہے اور وہ ہر وقت اس سے لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے ایسے انسان کو یہ ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ الگ جا کر اور مصلیٰ پر بیٹھ کر دعائیں کرے بلکہ وہ خلوت و جلوت میں دعا کر رہا ہوتا ہے۔ اور جب اُس کی زبان پہ اور اور کلام جاری ہوتے ہیں اور اس کی آنکھوں کے آگے اور اور نظارے پھر رہے ہوتے ہیں اُس کی روح اپنے مالک و خالق کے عتبۂ رحمت پر گری ہوئی اپنے لئے اور ساری دنیا کے لئے طلبگار رحمت ہو رہی ہوتی ہے۔ پھر فرماتا ہے فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا۔ چونکہ تم پہلے ہی خدا تعالیٰ کے پیغام کو رد کر چکے ہو اسلئے اب اس تکذیب کا وبال تمہارے سر پر پڑے گا اور اس کا عذاب تمہارے ساتھ چپک جائے گا۔ یعنی وہ لمبا ہوتا چلا جائے گا۔ اور تم خود بھی اس دنیا میں ذلیل ہوگے اور تمہاری آئندہ نسلیں بھی ہر قسم کی برکتوں سے محروم رہیں گی یہ کتنا خطرناک وعید اور انذار ہے۔ کاش دُنیا کے لوگ اس بات کو سمجھیں کاش وہ اپنی عاقبت برباد نہ کریں کاش وہ اپنی اصلاح کریں۔ کاش وہ خدا کی باتوں کی طرف توجہ کریں۔ تاکہ واحد یگانہ خدا اُن کی پرواہ کرنے لگے اور وہ اُن کے دلوں کو پاک کر کے پھر اپنی محبت کی گود میں بٹھائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اتباعِ قرآن پاک کے ثمرات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور اُن سب کا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔ اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے۔ خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اُس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندہ کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۴ و صفحہ ۲۹۵)

ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید کی پوری اتباع کرے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ اسے قرآن مجید کا ترجمہ اور مطالب سے پوری آگاہی ہو۔ احباب کو چاہیئے کہ قرآن مجید پر پورا تدبر کرتے رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

"الفضل"
میں
اشتہار دے کر
اپنی تجارت
کو
فروغ دیں

بواسیر خونی و بادی کیلئے
پائلز کیور PILES CURE
ہزاروں نے آزمائی اور مفید پائی۔
قیمت فی کورس -/10 مفید لٹریچر مفت
• کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور
• کیور ریٹو میڈیسن کمپنی جمشید روڈ کاسموس کراچی
• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۷

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا
اکسیر اپھارہ کا ساتھ ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ
اپھارہ غائب فی پیکٹ ۱/ ادرجن
یا
زیادہ دیر ۳/ کمیشن۔ حیوانات کا مجرب ادویات کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۷

خورشید یونانی دواخانہ
اور
مطب
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A
گولبازار ربوہ
اپنی جملہ طبی ضروریات و طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
منیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ

بچوں کا سوکھا پن
دانتوں کا تکلیف سے نکلنا۔ لاغر اور کمزور ہونا۔ دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ
بے بی ٹانک BABYTONIC
کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت -/۳
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

حب مقوی اطہر امراض اطہرا کا شافی علاج کورس چوبیس روپے
اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کے لئے کورس بیس روپے
نردجام عشق طاقت کی مشہور کورس چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۶ روپے
نورنظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

دنیا کی موجودہ آبادی اور مبلغین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اپنے خطاب ۲۴ مارچ ۱۹۵۱ء برموقع مجلس مشاورت میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"شاید لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ بیرونی ممالک میں مشن قائم کر کے ہم نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے اور ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہو سکتے ہیں حالانکہ میدانِ تبلیغ کی وسعت کے مقابلہ میں ہماری مساعی کی کوئی حیثیت نہیں ہے ہمارے مبلغ انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں اگر صحیح معنوں میں تبلیغ کی جائے تو ہر تین سو آدمیوں پر ایک مبلغ ہونا چاہیئے یاد رکھو تبلیغ کا حق اسی وقت ہی ادا ہوگا کہ جب ہر ایک فرد تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچ جائے گا اور اس پر صداقت واضح کر دی جائے گی۔ دنیا کی موجودہ آبادی کو دیکھتے ہوئے لاکھوں لاکھ مبلغین اس کام پر متعین کرنے کی ضرورت ہے اس کے مقابل ہم نے چند سو مبلغ دنیا میں پھیلا رکھے ہیں جو آٹے میں نمک کے برابر بھی قرار نہیں دئے جا سکتے مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دوستوں نے اس تحریک کی اہمیت کو نہیں سمجھا اور اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کا کماحقہٗ احساس نہیں کیا اگر وہ اس کی اہمیت کو سمجھ لیتے تو اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے اور انہیں تن کے کپڑے بھی بیچ ڈالنے سے گریز نہ ہوتا۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۵۱ء)

وکالت دیوان تحریک جدید

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا بھائی عزیزم ملک عبدالرشید خان عرصہ تین ماہ سے علیل ہے آجکل کراچی میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

۲۔ میں آجکل بعض وجوہات کی بناء پر فکرمند رہتا ہوں۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے میری مشکلات کو دور فرمائے اور اپنے خاص فضل سے بہتر حالات پیدا فرمائے۔ آمین

ملک سعید احمد
الفردوس بوٹ ہاؤس شاہ لطیف روڈ تلہار سندھ
ضلع حیدرآباد

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ امۃ الحمید ۲۶ر اگست کو زچگی کے کیس میں سول ہسپتال حیدرآباد میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون انہوں نے اپنی یادگار صرف ایک دو سال کی بچی چھوڑی ہے۔ اس کے ٹھیک ڈیڑھ ماہ بعد ۹ر اکتوبر کو ہماری سب سے چھوٹی ہمشیرہ امۃ الباسط جو کئی سال سے بعارضہ ٹی بی بیمار تھیں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔ یہ دوہرا صدمہ ۴۴

۴۴ ہمارے خاندان کے لئے از حد رنج و الم کا باعث ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ ہمشیرگان کی مغفرت فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حمید اللہ ظفر ایم اے

ادارہ ترجمۃ القرآن بطرز جدید
کی نئی
عظیم پیشکش

۱۔ ادارہ کی طرف سے اس وقت تک جلد اول از پارہ اول تا پنجم اور جلد دوم از پارہ ششم تا دہم اور پارہ عم شائع ہو چکے ہیں جن کی مدد سے ہر خورد و کلاں کے لئے ترجمہ کلام پاک سیکھنا اور سمجھنا آسان ہو گیا ہے اور کثیر خلق اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے

۲۔ اب جلد سوم از پارہ گیارہ تا پندرہ زیر طباعت ہے ادارہ اپنی فخریہ۔ شاندار۔ دیدہ زیب اور مفید عام پیشکش جلسہ سالانہ پر انشاء اللہ تعالیٰ پیش کرنے کی سعادت حاصل کریگا

۳۔ التماس ہے کہ آپ بھی اس جلد کی تکمیل کے بھاری اخراجات کا بوجھ بٹانے کے لئے تعاون فرمادیں یعنی سابقہ طبع شدہ جلدیں جن کا ہدیہ مجلد پارچہ ۶/- فی جلد ہے خرید فرمادیں اور جلد سوم کی پیشگی خریداری قبول فرماتے ہوئے ہدیہ جلد پارچہ ۲۰/- اور جلد کارڈ بورڈ ۱۵/- بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمادیں
جزاکم اللہ احسن الجزاء

الداعی الی الخیر
عبدالرحمٰن مبشر مکان نمبر ۳/۱ بلاک جی
ڈیرہ غازیخان

ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات منگوانے
کا پتہ ہمیشہ یاد رکھیں!
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

غذا جزو بدن
بنانے دل، دماغ۔ جگر گردہ مثانہ اور پھیپھڑوں کو صحت مند بنانے کے لئے "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے اس سے بھوک تیز ہوجاتی ہے اور غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ قیمت ۴/- ڈاک سے ۵/۵۰
منگوانے کا پتہ: شاہ ہومیوپیتھک سٹور ربوہ

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ * ربوہ * ٹنڈو محمد خان
فون ۴۴۰ فون ۶۳۸
تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں
مستورات کے لئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے

ھو الشافی
مطب
حکیم محمد اسلم فاروقی زبدۃ الحکماء مولوی فاضل شاہد رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
پروفیسر معالجات و علم الادویہ طبیہ کالج ربوہ
بہترین تشخیص و تسلی بخش علاج کیلئے
دارالعلاج رحمت بازار ربوہ کی طرف رجوع فرمائیں!

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوائی
ہاضمون
پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۲ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۲۵ روپے
زنجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۳۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• سنسنی خیز انکشافات

پشاور ۲۸ر نومبر۔ پچھلے دنوں مال گاڑیوں کے ذریعہ کراچی سے پشاور پہنچائی جانے والی درآمد شدہ گندم شرمناک طور پر خورد برد ہونے کے انکشاف کے بعد اس بارہ میں جو تحقیقات ہو رہی تھی اس کے نتیجہ میں اب یہ سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے کہ جولائی ۱۹۷۲ء سے اکتوبر ۱۹۷۴ء کے درمیانی عرصہ میں قریباً چار لاکھ من گندم ہیر پھیر کے ذریعہ راستہ میں ہی غائب کر دی گئی۔ یہ زبردست ہیر پھیر صرف اُس گندم میں ہوا ہے جو اس عرصہ میں مختلف اوقات میں کراچی سے براہِ راست پشاور روانہ کی جاتی رہی تھی۔ صوبہ سرحد کے دیگر چھ مقامات کو بھجوائی جانے والی گندم میں کتنا ہیر پھیر ہوا؟ یہ معلوم کرنا ابھی باقی ہے۔ جن دیگر مقامات کو کراچی سے گندم بھجوائی جاتی رہی ہے ان میں نوشہرہ، مردان، حویلیاں درگئی، کوہاٹ اور بنوں شامل ہیں۔ باور کیا جاتا ہے کہ ان کے متعلق بھی اتنے ہی وسیع پیمانہ پر گندم خورد برد ہونے کا انکشاف ہوگا۔ صوبے کے مختلف علاقوں کے جن سرکاری گوداموں میں گندم ذخیرہ کی جاتی ہے ان میں کیا کچھ ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے؟ یہ الگ معاملہ ہے۔ اس بارہ میں بھی تحقیقات ہو رہی ہے۔ خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ گوداموں میں بھی درج شدہ مقدار سے کہیں کم مقدار میں گندم موجود ہوگی۔ کچھ عرصہ قبل سرکاری گوداموں میں رکھے گئے بناسپتی گھی کی چیکنگ ہوئی تھی سو وہ بھی درج شدہ مقدار سے کم نکلا تھا اور منکشف یہی ہوا تھا کہ گھی خورد برد کیا گیا ہے۔

اس ضمن میں باور کیا جاتا ہے کہ محکمہ خوراک کے بعض اعلیٰ افسر اس کاروبار میں ملوث ہیں۔

(تلخیص و ترجمہ از "پاکستان ٹائمز" لاہور ۲۹ر نومبر ۷۴ء صفحہ ۱)

• آگ سے تین لاکھ روپے کا نقصان

قلعہ دیدار سنگھ ۲۸ر نومبر۔ قلعہ دیدار سنگھ میں گزشتہ روز ایک عمارتی لکڑی کے کارخانہ میں جو مستری رحمت اللہ اور محمد ادریس کی ملکیت تھا اچانک آگ لگ گئی جس کے نتیجہ میں تین لاکھ روپے کی لکڑی اور عمارتی سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ آگ نماز فجر کے وقت اچانک لگی اُس وقت کارخانہ کا ملازم کارخانہ میں سو رہا تھا۔ جونہی آگ کے شعلے بلند ہوئے شہریوں نے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی مگر ناکام رہے آخرکار گوجرانوالہ فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پا لیا گیا تاہم یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ آگ کس طرح لگی۔ مقامی پولیس نے رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(روزنامہ "مشرق" لاہور ۲۹ر نومبر ۷۴ء صفحہ ۵)

• شراب کی ناجائز کشید

کامونکے ۲۸ر نومبر۔ موضع ماڑی ٹھاکراں کے قریب ڈیرہ جماعت علی میں ایک شخص فتح محمد مبینہ طور پر شراب کشید کرتا تھا پولیس نے اسے گرفتار کر لیا اور اس کی چالو بھٹی کا سامان قبضہ میں لے لیا۔

علاوہ ازیں موضع صالح پور کا ایک شخص محمد نواز بلا لائسنس پستول لئے پھرتا تھا پولیس نے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(مشرق ۲۹ر نومبر ۷۴ء صفحہ ۷)

• اراضی کے تنازعہ پر باپ بیٹے کا قتل

سیدوالا ۲۸ر نومبر۔ نواحی موضع ملکہ موج میں آج لاٹھیوں سے مسلح سات افراد نے اراضی کے تنازعہ پر چچا اور اس کے نوجوان لڑکے کو قتل کر دیا۔ ساتوں ملزم فرار ہو گئے ملزموں نے ولی اور اس کے لڑکے ظہور احمد پر کھیتوں میں چھپ کر حملہ کیا۔ دونوں کو شدید زخمی حالت میں سول ہسپتال ننکانہ صاحب لایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔

(روزنامہ "مساوات" لاہور ۲۹ر نومبر ۷۴ء)

معیاری تصاویر
کیلئے
میموریل فوٹو سروس
گولبازار ربوہ

تازہ چائے
اور
عمدہ بیکری
کیلئے
بھٹہ ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ
بالمقابل البشارت مارکیٹ مسجد اقصیٰ روڈ گولبازار ربوہ

ضروری تحریک

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں فضلِ عمر ہسپتال میں مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آجکل کی خشک سالی کے پیشِ نظر بیماریاں اور بھی زیادہ ہیں۔ مریضوں کی بھاری تعداد کے مدِنظر ہسپتال کے ڈاکٹر کافی نہیں لہٰذا خاکسار احمدی ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں تحریک کرتا ہے کہ وہ جلسہ کے ایام کے لئے اپنی خدمات پیش کریں۔ زیادہ رش ۲۵ر دسمبر تا ۲۹ر دسمبر ہوتا ہے لہٰذا ان ایام کے لئے ڈاکٹر صاحبان ضرور اپنی خدمات پیش فرمائیں۔ احمدی سرجن ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹروں کی خدمت میں خاص طور پر گزارش ہے کہ وہ اپنی خدمات پیش فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اعلانات برائے توجہ لجنات اماء اللہ

(۱) جلسہ سالانہ کے موقع پر ایسی خواتین کی ضرورت ہے جو تنوروں اور توؤں پر روٹی پکا سکیں۔ تمام لجنات ایسی خواتین کی فہرستیں بنا کر بھجوا دیں اور یہ بھی اطلاع دیں کہ ان کا قیام کہاں ہوگا اور کس تاریخ کو ربوہ پہنچیں گی۔

(۲) اس سال صنعتی نمائش خواتین جلسہ سالانہ پر نہیں لگائی جائے گی۔ لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان اس لئے کیا جا رہا ہے تا وہ اس کی تیاری نہ کریں۔

(۳) تمام مہمان مستورات جلسہ سالانہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ پر کھانا کھانے کے برتن اپنے ساتھ لے کر آویں یعنی گلاس۔ پلیٹ اور کھانا ڈلوانے کے لئے کوئی دیگچی وغیرہ اور لوٹا

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا چلا جائے گا۔ خدائی وعدے پورے ہوتے اور ضرور ہوتے ہیں لیکن ہوتے ہیں دعاؤں اور قربانیوں کو ان کے کمال تک پہنچانے کے بعد۔

سُرمہ میرا خاص
آنکھوں کی جملہ بیماریوں مثلاً ککرے، کمزوری نظر، پانی بہنا، آنکھوں کی سُرخی، چھپروں کی خارش، دھند وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے اپنے گھر میں ہمیشہ ایک شیشی رکھیں۔
تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

خالص
ہومیوپیتھک
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
و بایوکیمک ادویات جرمن و پاکستانی
۱-۳-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰- ایک لاکھ تا ۵ لاکھ
مدر ٹنکچرز، گولیاں، ٹکیاں، ملک شوگر شیشیاں اور معلوماتی ہومیوپیتھک کتب لاہور اور کراچی کے نرخوں پر حاصل کیجئے۔

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں
۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ (سی ایم) طاقت تک۔ ملک شوگر۔ گولیاں۔ ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر خرید فرمادیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴